

نقد و نظر

نقد و نظر

تبصرے کے لیے ہر کتاب کے دونوں کا آنا ضروری ہے

ادارہ

اسلامی تصوف، میڈیکل سائنس اور نفسیات

ڈاکٹر فدا محمد صاحب خلیفہ مجاز حضرت مولانا محمد اشرف سلیمانیؒ - صفحات: ۱۰۲ - قیمت: درج نہیں - ناشر: ادارہ اشرفیہ عزیز، کوہاٹ -

حضرت ڈاکٹر فدا محمد صاحب مدظلہ خیر میڈیکل کالج کے گریجویٹ اور اس کے مدرس ہیں۔ اپنی تعلیمی زندگی میں حضرت مولانا پروفیسر محمد اشرف صاحب سلیمانیؒ صدر شعبہ عربی پشاور یونیورسٹی سے بیعت کی سعادت حاصل کی اور اب ان کے جانشین ہیں۔ آپ کئی کتابوں کے مصنف ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب ”اسلامی تصوف، میڈیکل سائنس اور نفسیات“ ایک نئی کاوش ہے۔ اس میں موصوف نے روح، قلب، نفس اور حب مال و جاہ کو طبی، سائنسی اور صوفیانہ انداز میں لکھنے کی کوشش کی ہے۔ نئی نسل کی عفت و پاکبازی اور اصلاح و تزکیہ کے لیے بہت عمدہ اور مفید کتاب ہے۔ برگیدائیں حضرت مولانا قاری فیوض الرحمن مدظلہ کے بقول:

”یہ کتاب اگرچہ ہر عمر کے حضرات کے لیے پڑھنا ضروری ہے، مگر وہ طلبہ و طالبات جو مخلوط ذریعہ تعلیم سے وابستہ ہیں، ان کے لیے تو بہت ہی اکسیر ہے۔ کتاب معلوماتی اور دل چسپ ہے، جگہ جگہ نہایت مناسب اور عمدہ مثالوں سے متعلقہ مضمون کی مؤثر تشریح کی گئی ہے۔“

کلیات انوری (رسائل و تصنیفات حضرت مولانا محمد انوری لائل پوری رحمہ اللہ)

ترتیب و حواشی: صاحبزادہ راشد انوری نبیرہ حضرت مولانا محمد انوری رحمہ اللہ و ابو حذیفہ عمران فاروق صاحب - صفحات: ۶۲۴ - قیمت: درج نہیں - ملنے کا پتا: صاحبزادہ محمد راشد انوری، بلال انٹرپرائزز، ۱- ایل، جامع مسجد ناظم آباد نمبر: ۲، کراچی -

ربیع الثانی
۱۴۴۰ھ

عام نمازوں اور نماز جمعہ کے بعد مصافحہ کرنا سنت نہیں، بدعت ہے۔ (شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمہ اللہ)

اس کتاب میں حضرت مولانا محمد انوری لائل پوری رحمہ اللہ کے مندرجہ ذیل رسائل: ”سیرت خاتم الانبیاء“، ”العجالة (داڑھی کے متعلق شرعی مسئلہ)“، ”احادیث الحبيب المتيتركة“، ”متبرکہ چہل حدیث“، ”اربعین (حنفی مسلک کی احادیث)“، ”الصلوة یعنی نماز مترجم“، ”فضائل مکہ مکرمہ“، ”ملفوظات حضرت رائے پوری“، ”مکتوبات بزرگان“، ”میری پہلی حاضری“ جیسے دس رسائل کو نئی کمپوزنگ، عمدہ طباعت اور اعلیٰ کاغذ پر شائع کیا گیا ہے، گویا ان رسائل کو نئی زندگی اور نئی رہنمائی عطا کی گئی ہے۔ امید ہے کہ مرتب کی اس کاوش کی قدر افزائی کی جائے گی۔

تاریخ طب عہد بہ عہد

ڈاکٹر زاہد اشرف صاحب (تمغہ امتیاز)۔ صفحات: ۲۷۱۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: اشرف اکادمی، شارع اشرف، ۶ کلومیٹر، سرگودھا روڈ، فیصل آباد۔
حکیم زاہد اشرف صاحب کو اللہ تعالیٰ نے تصنیف و تالیف کا بہت عمدہ ذوق عطا فرمایا ہے، جنہوں نے قانون پر پی ایچ ڈی کر رکھی ہے۔ ”القانون فی الطب لابن سینا دراسة وتحليل“ کے نام سے عربی مقالہ تحریر کیا تھا۔

زیر تبصرہ کتاب اردو میں اس کا ترجمہ ہے، جو پہلے ان کے رسالہ ”ماہنامہ صحت“، فیصل آباد میں چھپتا رہا ہے۔ اس کتاب کو انہوں نے آغاز طب، طب اور اس کی شاخیں مختلف ادوار میں، طب عربی و اسلامی، بعثت محمدیہ (ﷺ) سے عصر حاضر تک، عربی و اسلامی ادوار میں طبعی کارہائے نمایاں جیسے عنوانات کے تحت تقسیم کیا ہے۔ طب سے تعلق رکھنے والے اور کتب کا ذوق مطالعہ رکھنے والے حضرات کے لیے یہ عمدہ سوغات ہے۔

دعائے محرومی

ڈاکٹر زاہد اشرف صاحب (تمغہ امتیاز)۔ صفحات: ۱۷۶۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: مکتبہ المنیر، زیر انتظام: عبدالرحیم اشرف ٹرسٹ، جامعہ اسٹریٹ بالمقابل ستارہ ٹیکسٹائل ملز، سرگودھا روڈ، فیصل آباد۔
بندہ کو دعا کرنے کا حکم خود اللہ تعالیٰ نے دیا اور نبی کریم ﷺ نے اس کے آداب، طریقہ، شرائط اور کیفیت کو بیان فرمایا ہے۔ اور یہ فرمایا ہے کہ دعا کرنے والوں سے اللہ تعالیٰ خوش اور دعا نہ کرنے والوں سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے۔ مؤلف نے اپنی تحریر کردہ ادعیہ کو جو مختلف اوقات میں مختلف مضامین میں شائع کی جاتی رہیں اس رسالہ میں ان سب کو یکجا کر دیا ہے، تاکہ قارئین کو سب دعائیں یکجا مل سکیں۔

سہ ماہی ”الزیتون“ کی خصوصی اشاعت: ”شرح صحیح مسلم“

باہتمام و نگرانی: شیخ الحدیث مولانا عبدالقیوم حقانی مدظلہ۔ ضبط و ترتیب: مولانا محمد قاسم حقانی۔ صفحات: ۴۲۲۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابو ہریرہ، خالق آباد، نوشہرہ۔

زیر تبصرہ کتاب میں شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالقیوم حقانی دامت برکاتہم کی تحقیق و تصنیف ”شرح صحیح مسلم“ پر ملک و بیرون ملک کے علماء کرام، مشائخ، محدثین، ارباب علم و فضل، اُدباء، دانشور اور اہل نقد و نظر کے آراء و افکار، تبصرے، تجزیے، مفصل جائزے اور تاثرات کو جمع کیا گیا ہے۔

حضرت کی تازہ تالیف ”شرح صحیح مسلم“ کے تعارف کے بارہ میں گویا یہ ایک انسائیکلو پیڈیا ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ مؤلف، مرتب، ناشر اور جملہ معاونین کی اس جہدِ بلیغ کو قبول فرمائے۔ آمین!

فیضانِ حقانی

مولانا محمود الرشید حدوٹی۔ صفحات: ۱۶۴۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابو ہریرہ، خالق آباد، نوشہرہ، کے پی کے۔

حضرت مولانا عبدالقیوم حقانی زید مجدہ جہاں اُردو ادب کے بہت بڑے ادیب ہیں، وہاں کتب کثیرہ کے مؤلف بھی ہیں۔ آپ کے فیضِ قلم سے درجنوں کتب وجود میں آچکی ہیں۔ اسی طرح مولانا محمود الرشید حدوٹی بھی صاحبِ قلم، ادبی شخصیت ہیں، ان کے قلم سے سترہ سالوں میں القاسم اکیڈمی سے شائع ہونے والی ۱۰۵ کتب پر تبصرہ کیا گیا ہے۔ زیر تبصرہ کتاب ”فیضانِ حقانی“ میں ان سب کو جمع کر دیا ہے۔ ان تبصرہ شدہ کتب کی ترتیب حروفی تہجی کے اعتبار سے قائم کی گئی ہے اور ان تبصروں کے لیے یا تبصروں پر شکریہ کے خطوط جو آپ کو لکھے گئے ان کو بھی اس کتاب میں شاملِ اشاعت کیا گیا ہے۔ اب یہ کتاب گویا القاسم اکیڈمی سے شائع شدہ کتب کی مختصر اور متحرک لائبریری بن چکی ہے۔ اُمید ہے باذوق حضرات اس کتاب کی قدر افزائی فرمائیں گے۔

مسنون لباس

مولانا حافظ لیاقت علی شاہ نقشبندی غفوری۔ صفحات: ۴۶۴۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: مکتبہ غفوریہ، نزد جامعہ اسلامیہ درویشیہ، بی بلاک، سندھی مسلم سوسائٹی۔

ایک مسلمان کے لیے ہر چیز میں حضور اکرم ﷺ کا اتباع اور آپ کے اسوۂ حسنہ کو سامنے رکھنا بھی ضروری ہے۔ یہ ہمارے نبی ﷺ کی اُمت پر شفقت ہے کہ آپ ﷺ نے پیدائش سے موت تک تمام معاملات کی راہنمائی اپنے قول، عمل اور تقریر سے کر دی ہے، جس کو سنت کہتے ہیں۔ آپ ﷺ کی

جب کسی فعل کے سنت و بدعت ہونے میں تردد ہو جائے تو ترک سنت فعل بدعت سے بہتر ہے۔ (علامہ شامی رحمہ اللہ)

سنتوں میں سے ایک سنت لباس میں بھی ہے، ایک امتی کا لباس کیا ہونا چاہیے؟! اس بارہ میں زیر تبصرہ کتاب: ”مسنون لباس“ گویا لباس کا ایک انسائیکلو پیڈیا ہے، جیسا کہ اس کے ابواب سے اندازہ ہوتا ہے۔ مؤلف نے اس کتاب کو ۹/۱ ابواب پر تقسیم کیا ہے:

- باب اول: لباس قرآن مجید کی روشنی میں۔
- باب دوم: لباس احادیث مبارکہ کی روشنی میں۔
- باب سوم: اقسام لباس۔
- باب چہارم: رسول اللہ ﷺ کا زیادہ پسندیدہ لباس۔
- باب پنجم: کپڑا پہننے کے آداب اور دعائیں۔
- باب ششم: ٹوپی شریعت مطہرہ کی روشنی میں۔
- باب ہفتم: عمامہ (پگڑی) شریعت کی روشنی میں۔
- باب ہشتم: دور حاضر کے لباس کے متعلق بعض اہم فتاویٰ۔
- باب نهم: چند فقہی مسائل۔

کتاب کی کمپوزنگ اور طباعت عمدہ ہے، لیکن کاغذ اور جلد اس معیار کی نہیں۔ کتاب اس لائق ہے کہ ہر مسلمان مرد اور عورت اس کتاب کو سامنے رکھ کر اپنے لباس کا جائزہ لے کر اُسے درست کر سکتا ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ اس کے مؤلف اور ناشر کو جزائے خیر عطا فرمائے اور قارئین کو اس سے استفادہ کی توفیق مرحمت فرمائے۔

